



محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## سوال

(218) رمل کس طواف میں ضروری ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رمل کس طواف میں ضروری ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلے طواف کے صرف پہلے تین چکروں میں مردوں کے لئے رمل چال اور بقیہ چار چکروں میں عام چال سے چلنا سنت سے ثابت ہے۔ امام نووی نے اس پر تمام ائمہ و فقہاء کا اجماع نقل کیا ہے۔ (الفتح الربانی 12/23) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حج اور عمرہ کے لئے آنے پر سب سے پہلے جو طواف کرتے اس میں تین چکر دوڑ کر (رمل) چلتے اور چار چکر عام چال چلتے پھر مقام ابراہیم پر دو رکعت پڑھتے پھر صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتے۔ (صحیح البخاری 1603، مسلم، ابوداؤد، نسائی وغیرہ) پہلے طواف کے علاوہ کسی میں رمل مشروع نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیم دین

کتاب الحج، صفحہ: 272

محدث فتویٰ